السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوران حج ہم نے دیکھا ہے کہ بعض لوگ نماز سے سلام پھیر تے ہی حجر اسود کو بوسہ دینے کےلیے دوڑ پڑتے ہیں، اس طرح حجر اسود کو بوسہ دینے کی کیا حیثیت ہے، کیا ایسا کرنا درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حجر اسود کا بوسہ ، بیت اللہ کے طواف کے آغاز میں لیا جاتا ہے ، طواف کے بغیر حجر اسود کا بوسہ لینا کتاب وسنت سے ثابت نہیں ہے وہ بھی اس صورت میں مسنون ہے کہ دوسروں کو تکلیف نہ پہنچے ، اگر دوسروں کو ضرر رسائی کا اندیشہ ہے تو بوسہ کے بجائے دوسرا طریقہ اختیار کیا جائے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مشروع کیا ہے ، لیکن نماز باجماعت سے سلام پھیرتے ہی حجر اسود کی طرف بوسہ کےلیے دوڑنا اسلاف سے ثابت نہیں ہے ، لوگ جہالت کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں ، افسوس تو اس امر پر ہے کہ بعض لوگ سلام سے پہلے ہی حجر اسود کو بوسہ دینے کےلیے دوڑ پڑتے ہیں اس طرح ایک غیر واجب کی خاطر اپنے واجب کو خراب کرلیتے ہیں یعنی نماز جو انسان پر فرض ہے ایک ایسے کام کی وجہ سے باطل کرلیتے ہیں جو واجب نہیں ، حجر اسود کا بوسہ صرف طواف کےلیے مشروع ہے ، اس کے بغیر اس کا ثبوت محل نظر ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:232

محدث فتویٰ